نہ ہونا چاہیے۔ (مدیر)

حواشی

۱۔ ڈاکٹر نذیر احمد، مولانا شبلی نعمانی، ماہنامہ "جامعہ" (دہلی)، مئی ۱۹۶۸ء، ص ۲۳۶-۲۳۷

۲۔ ڈیوڈ تھامس، Anti - Christian polemic in early Islam, Abu 'Isa Al - Warraq's "Against the trinity"، کیمبرج: کیمبرج یونیورسٹی پریس (۱۹۹۲ء)

۳۔ زیرِ تبصرہ کتاب، ص ۱۷۶، حاشیہ ۱۴

۴۔ ایم - ڈی - گبسن کا متن اور ترجمہ Studia Sinaitica جلد ہفتم میں شامل ہے۔ (لندن: ۱۸۹۹ء)

مراسلت

(ریورن - ڈاکٹر) جان سلومپ

لیوسڈن - نیدرلینڈ

سلام کے بعد عرض ہے کہ آپ کا رسالہ مجھے مل گیا۔ شکریہ۔ میری اُمید ہے کہ آپ آئندہ کو مجھے اپنے قارئین میں شامل کریں گے۔

میں نے پاکستان میں خدمت کی تھی اور میں آج تک اسلام اور مسیحیت کے تعلقات کے بارے میں لکھتا رہتا ہوں۔

میری دانست [میں] "عیسائیت" ہمارے مذہب کے لیے غلط نام ہے۔ جیسے "MUHAMMEDANISM" اسلام کے لیے درست اصطلاح نہیں۔ پاکستانی مسیحی "عیسا" [عیسیٰ] یسوع کہتے ہیں۔ مسیح یا المسیح یسوع کا عنوان ہے اور اس عنوان سے ہمارے مذہب کا نام ماخوذ ہے۔ جب میرا نام جان ہے تو میرے ہمسائے کو حق نہیں کہ وہ میرا نام تبدیل کرے۔

میری دُعا ہے کہ مسلمان اور مسیحی اِس سال کے دوران صلح اور اطمینان میں اپنی زندگی گزاریں گے۔

آپ کو سلام۔

[محترم جان سلومپ کا یہ عنایت نامہ اُردو میں (غالباً بقلم خود) تحریر کردہ موصول ہوا ہے۔ حوضین میں اضافہ ادارہ کی طرف سے کیا گیا ہے۔ آپ کا ایک مختصر تعارف "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے گزشتہ شمارے (جنوری ۱۹۹۵ء) میں موجود ہے۔ دیکھیے: تبصرہ کتب ص ۲۸-۳۲۔ زیرِ نظر شمارے میں ان کے نام کے ہجے کی تبدیلی (سلامپ کی جگہ سلومپ) ان کے خط کے مطابق کی گئی ہے۔ ادارہ]